سوال

کیا مسلمان قاضی کے لیے یکطرفہ طور پر ہی بیوی کی جانب سے دائرکردہ مقدمہ میں جو خاوند سے دور اکیلی رہ رہی ہو خلع کی کاروائی کرتے ہوئے نکاح فسخ کرنا جائز ہے ؟

جواب

ہمہ قسم کی حمد اللہ تعالی کے لیے، اور درود و سلام ہوں اللہ کے رسول پر، بعد ازاں :

جی ہاں ایسا کرنا جائز ہے، کیونکہ جب قاضی کے پاس یہ ثابت ہو جائے کہ خاوند اور بیوی کے مابین بہتر طریقہ سے ازدواجی زندگی بسر کرنا مشکل اور مستحیل ہے، اور خاوند کی جانب سے بیوی کو چھوڑ کر جانے میں اسے جنسی اور اقتصادی اور معاشرتی طور پر نقصان اور ضرر ہو رہا ہے تو وہ نکاح کو فسخ کر سکتا ہے

کیونکہ قاضی کو سلطہ اور طاقت حاصل ہے، اور قاضی ہر معاملہ کو دیکھ کر اور اسے معلوم کر کے اور اس کے سارے حالات کی خبر حاصل کر کے پورا مقدمہ سن کر کوئی فیصلہ کریگا، اور وہاں خاوند کی غیر موجودگی فسخ نکاح کی کاروائی میں کوئی اثرانداز نہیں ہوگی

الشیخ ابراہیم الخضیری

12179